ہفتہ وار رسالہ: 203
WEEKLY BOOKLET: 203

جانوروں کے بارے میں دلچسپ سوال جواب

صفحات 17

- کیا بکریاں پالنا سنّت ہے؟ 03
- گائے کا بچہ پیدا ہوتے ہی بیچ دینا کیسا؟ 06
- جان کا صدقہ کس چیز سے دیا جائے؟ 06
- کتّوں کی لڑائی کروانا کیسا؟ 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ملفوظات کا تحریری گلدستہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ رسالہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے کیے گئے سوالات اور اُن کے جوابات پر مشتمل ہے۔

جانوروں کے بارے میں دلچسپ سوال جواب

دعائے عطار یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رِسالہ ”جانوروں کے بارے میں دلچسپ سوال جواب“ پڑھ یا سُن لے، اُسے جانوروں پر رحم کرنے والا دِل عطا فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

دُرُود شریف کی فضیلت

کسی بُزُرگ نے ایک شخص کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ کہا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس سبب سے؟ بولا: میں ایک مُحَدِّث صاحِب (یعنی حدیث شریف کا علم جاننے والے) کے یہاں حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا، اُنہوں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھا تو میں نے بُلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھا نیز حاضِرین نے سنا تو اُنہوں نے بھی دُرُودِ پاک پڑھا تو اللہ پاک نے اِس کی بَرَکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔

(القول البدیع، ص254)

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
مَولا نے مجھے یوں بخش دیا سُبحانَ اللہ سُبحانَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

شیخ عثمان حِیرِی اور زخمی گدھا (حکایت)

حضرت شیخ عثمان حِیرِی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک کھاتے پیتے اور مالدار گھرانے سے تعلق رکھتے

www.dawateislami.net

تھے۔ایک مرتبہ آپ اپنی ریشمی چادر اوڑھ کر مدرسے جارہے تھے، حالانکہ ریشمی چادر مرد اِستِعمال نہیں کر سکتا، لیکن یہ آپ کی توبہ سے پہلے کا واقعہ ہے۔ (راستے میں) آپ کو ایک گدھا نظر آیا جس کی پیٹھ زخمی تھی اور کوّے اُس زخم پر چونچیں مار رہے تھے، آپ کو بڑا رَحم آیا اور آپ نے اپنی ریشمی چادر اُتار کر گدھے کی پیٹھ کے زخمی حصّے پر بِچھا دی، یوں گدھے کو کوّوں سے نجات مل گئی، اُس گدھے نے اِن کی طرف دیکھا اور غالباً دُعا دی، اگرچہ وہ دُعا سُننے میں نہیں آئی، لیکن اُس سے حضرتِ شیخ عثمان حیری رحمۃُ اللہِ علیہ کی تقدیر بدل گئی اور آپ بہت بڑے بُزُرگ بن کر اللہ کے نیک بندوں میں شُمار ہونے لگے۔

(تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابو عثمان حیری، 2/47ماخوذا)

جانور کی مدد کرنے پر اَجر

سُوال: کیا جانور کی مَدَد کرنے پر اَجر ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں! حدیثِ پاک میں تذکرہ ہے کہ ”ایک بہت ہی گُناہ گار شخص تھا، وہ کنویں کے پاس سے گُزرا، اُس نے دیکھا کہ ایک کُتّا گیلی مِٹّی چاٹ رہا ہے، اُس کی باہر نکلی ہوئی زَبان دیکھ کر اُس شخص کو اندازہ ہوا کہ یہ کُتّا بہت پیاسا ہے، اُس نے اپنا موزہ اُتارا، موزے میں پانی بھر کر پانی نِکالا اور اُس کتّے کو پِلا دیا۔ اللہ کریم کو اُس کی یہ نیکی پسند آگئی اور اُس کی بخشش ہوگئی۔ (بخاری، 4/103، حدیث:6009ماخوذا)

جانوروں پر رَحم کرنا اور اُن کی مَدَد کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ بعض بچّے بِلّی کو چھت سے گِرا دیتے ہیں، مارتے ہیں اور دُم سے اُٹھا کر پھینک دیتے ہیں۔ اُنہیں سمجھانا چاہیے، کیونکہ وہ ناسمجھی میں ایسا کرتے ہیں۔ جانور چاہے بِلّی ہو یا کُتّا ہو، اللہ پاک کی مخلوق ہے، اُسے بِلا وجہ اِیذا نہیں دینی چاہیے، کیونکہ یہ گناہ ہے۔ حکیمُ الاُمّت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا ہے کہ ”مظلوم جانور اور مظلوم کافِر کی بددُعا بھی مقبول ہے۔“

www.dawateislami.net

(مراٰۃ المناجیح،3/300)

اِسلام نے ظلم کارد کیا ہے، اِسلام میں ظلم ہے ہی نہیں۔ ہمیں پیار محبّت دینی ہے اور ظلم سے بچنا ہے۔ جانوروں پر رَحم کھاتے ہوئے اُنہیں کھلانا پلانا چاہیے کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے کہ ”ہر تَر جگر والی جان میں اَجر ہے۔“ (بخاری،4/103، حدیث:6009 ملتقطا) ہم جانور کے ساتھ اِحسان و بھلائی کریں گے تو ثواب ملے گا۔

کیا بکریاں پالنا سُنّت ہے؟

سُوال: کیا بکریاں پالنا سُنّت ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی خدمت میں بکریاں حاضِر رہتی تھیں، بلکہ مخصوص دُودھ پلانے والی بکریاں بھی تھیں۔ (عمدۃ القاری،15/539، تحت الحدیث:6459 ملخصا) ایک رِوایت ہے کہ گھر میں بکری کا ہونا مُحتاجی کے 70 دروازے بند کر دیتا ہے۔ (فردوس الاخبار،2/12، حدیث:3471) یعنی گھر میں بکری رکھنا اِتنا مفید ہے۔ گھر سے مراد (Bed room) (یعنی سونے کا کمرہ) تو ہو نہیں سکتا، اِس سے مُراد گھر کی وہ مُناسِب جگہ ہے جہاں بکری رکھی جاسکتی ہو۔

جانور بیچ کر میلاد کا لنگر کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کسی نے میلاد کے لنگر کے لئے جانور پالا ہو تو کیا وہ اُس جانور کو بیچ کر آدھی رقم اِس سال اور بقیہ آدھی رقم اگلے سال میلاد کے لنگر میں خرچ کر سکتا ہے؟

(محمد عمران عطاری۔ لانڈھی کراچی)

جواب: اگر اِسی سال جانور قربان کرنے کی نیّت کی تھی تو اِسی سال کر لینا چاہیے۔ لیکن چونکہ ایسا کرنا اُس پر واجب نہیں ہوا تھا۔ (فتاویٰ رضویہ،13/589 ماخوذا) اِس لئے اگر جانور بیچ کر آدھی آدھی رقم سے بھی میلاد کا لنگر کرتا ہے تب بھی صحیح ہے۔ اگر بالفرض اِرادہ بدل دے اور لنگر ہی نہ کرے تب بھی گُناہ گار نہیں ہے، لیکن جب نیّت کی ہے تو اِس سے پیچھے نہیں ہٹنا

www.dawateislami.net

چاہیے۔

کیا بُھولنا بھی اللہ کی نعمت ہے؟

سُوال: ”بُھول اللہ کی نعمت ہے“ ایسا کہنا کیسا؟

جواب: بہت سی صُورتیں ایسی ہیں جن میں بُھول جانا نعمت ہے، جیسے کسی نے ہمارے ساتھ بدسُلوکی کی اور ہم بُھول گئے تو یہ نعمت ہوئی، کیونکہ اگر بدسُلوکی یاد رہ جاتی تو اُس سے خار کھاتے رہتے، اُس کی بُرائیاں کرتے رہتے اور اُس سے اِنتقام لینے کی ٹوہ میں رہتے کہ جب موقع ملے گا، نہیں چھوڑوں گا۔ بعض اوقات بچّوں کو ڈانٹ ڈَپٹ کرتے ہوئے نہ جانے کیا کیا بول دیتے ہیں اور بچّے بُھول جاتے ہیں، یہ بُھولنا بھی نعمت ہے، ورنہ اگر بچّہ نہ بُھولے اور وہ بھی خار بازی کرے تو ماں باپ کو پورا کر دے۔ جانور کا حافظہ بھی بہت کمزور ہوتا ہے، جب بکرا بندھا ہوا تھا تو بکرے کو ڈنڈا مارا تھا، اگر وہ یاد رکھے اور بھولے نہیں تو جب یہ کُھلے گا اور ڈنڈے کا بدلہ سینگ سے لے گا تو کیسا لگے گا!! ایسی اور بھی صُورتیں ہیں جن میں بندہ بُھول جاتا ہے تو فائدہ ہوتا ہے۔ ترمذی شریف میں حدیثِ پاک موجود ہے کہ ”حضرتِ آدم علیہ السّلام بُھول کر درخت سے کھا گئے، لہٰذا اِن کی اولاد بُھولنے لگی“ (ترمذی، 5/ 53، حدیث: 3087) اس حدیثِ مبارکہ کی شرح مِرآۃُ الْمَناجیح میں کچھ اس طرح ہے: ”یعنی آدم علیہ السّلام سے درخت کی تعیین میں اجتہادی خطا ہوئی اور وہ سمجھے کہ رب نے خاص اس درخت کے پھل سے مَنع فرمایا ہے اور میں دوسرے درخت سے پھل کھا رہا ہوں، حالانکہ مُمانعت جنسِ درخت سے تھی، یا وہ سمجھے کہ مجھے کھانے سے منع نہیں کیا گیا، بلکہ قریب جانے سے منع کیا ہے۔ وہی خطا اور نسیان آج تک انسانوں میں چلی آ رہی ہے۔“

(مراٰۃ المناجیح، 1/ 117-119)

www.dawateislami.net

کیا حرام جانور کا نام لینے سے 40 دن تک نَماز قبول نہیں ہوتی؟

سُوال: کیا حرام جانور کا نام لینے سے 40 دن تک نَماز قبول نہیں ہوتی؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سوال)

جواب: حرام جانور تو کتّا اور بلّی بھی ہیں، لیکن ایک مخصوص جانور ہے جس کے متعلق لوگوں میں اَفواہ پھیلی ہوئی ہے اور شاید اسی وجہ سے سائل نے بھی اس حرام جانور کا نام نہیں لیا، حالانکہ اس جانور کا نام قرآنِ کریم میں بھی آیا ہے اور وہ حرام جانور ”خنزیر“ ہے۔ (اس موقع پر مفتی حسان صاحب نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:) ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ﴾ (ترجَمۂ کنز الایمان: اس نے یہی تم پر حرام کیے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت) (امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے فرمایا:) عوام میں بہت ساری غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ خنزیر کا لفظ کہنے سے نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ ہی گناہ ملتا ہے۔

پنجروں میں طوطے پالنا کیسا؟

سُوال: پرندوں کو نفلی صدقے کی نیّت سے دانہ وغیرہ ڈالا جائے تو کیا نفلی صدقے کا ثواب ملے گا؟ نیز اگر کسی نے پنجرے میں شوقیہ طوطے پالے ہوں، لیکن ان کا خیال رکھتا ہو تو کیا اسے طوطے قید رکھنے کا گناہ ملے گا؟

جواب: پرندوں کو دانہ کِھلانا ثواب کا کام ہے۔ اگر کسی نے طوطوں کو قید رکھا ہے، لیکن ان کو بار بار دانہ پانی دیتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں دیتا تو یہ بند رکھنا جائز ہے، مگر اس میں بندے کو یہ سوچنا چاہیے کہ اگر کوئی مجھے بند کر دے تو کیسا لگے گا؟ ہمیں تو چھوٹا موٹا مکان کافی ہوتا ہے، لیکن پرندوں کے لئے بہت بڑی فضا چاہیے۔ جیسے چھوٹی مچھلیاں شوپیس کے طور پر لوگ رکھتے ہیں تو مجھے بڑا رحم آتا ہے، کیونکہ پانی کانچ کے شوپیس میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے ہوسکتا ہے کہ بعض اوقات تیرتے ہوئے مچھلیاں ٹکراتی ہوں اور زخمی ہو جاتی ہوں۔ یہ سمجھتی ہوں گی کہ راستہ ہے اور ٹکرا جاتی ہوں گی۔ میں ناجائز نہیں کہہ رہا، لیکن سمجھ یہی آتا

www.dawateislami.net

ہے کہ ایسے شوق نہ پالے جائیں جن سے کسی جانور کو ہماری وجہ سے پریشانی کا سامنا ہو۔ بعض اوقات لوگ بڑا اچھا کام کرتے ہیں کہ چڑیاں وغیرہ خرید کر آزاد کرتے ہیں، یہ اچھا کام ہے۔

گائے کا بچّہ پیدا ہوتے ہی بیچ دینا کیسا؟

سُوال: میرا (Farming) کا چھوٹا سا کام ہے۔ جب گائے بچّہ دیتی ہے تو کئی (Farmer) حضرات اسے (Sale) کردیتے ہیں، حالانکہ ابھی اس بچّے نے اپنی ماں کا پہلا دودھ بھی نہیں پیا ہوتا۔ ایسا کرنا کیسا ہے؟ (علی احمد۔ فیصل آباد، پنجاب پاکستان)

جواب: عام طور پر چھوٹا بچّہ جو نَر ہو وہ (Sale) اس لئے کردیا جاتا ہے کہ وہ بڑا ہوکر نہ دودھ دے گا اور نہ ہی بچّے دے گا۔ یہ بیچنا جائز ہے۔ البتہ بعض لوگ ایسے جانور پر رحم کھاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ایسے جانور کے بیچنے سے تھوڑی بہت تَنفِیر کی صورت بنتی ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کی بھی ایک تعداد ہے جو اسی طرح کے جانور کا گوشت کھانا پسند کرتی ہے، کیونکہ اس کا گوشت حَلْوان (نرم) اور بالکل ملائم ہوتا ہے۔ مُجرِمانہ ذہن کے بعض ہوٹل چلانے والے لوگ ایسے جانور کی چانپیں بنا کر بکرے کی جگہ اسے چلا دیتے ہیں، کیونکہ چانپ جب بھُون لی جائے تو پتا نہیں چلتا کہ بکرے کی ہے یا چھوٹے بچے کی ہے، یہ تو سراسر دھوکا ہے۔ قربانی میں اگر جانور کے پیٹ سے بچّہ زندہ نکل آئے تو اسے بھی ذبح کیا جائے گا اور اگر مردہ نکلے تو پھینک دیا جائے گا۔ (بہار شریعت، 3 / 348، حصہ: 15) جس جانور سے مُردہ بچّہ نکلا اس کا گوشت پاک ہوگا اور کھانا بھی جائز ہوگا۔

جان کا صدقہ کس چیز سے دیا جائے؟

سُوال: صدقہ کس طرح کیا جائے جس سے بیماری دُور ہوجائے؟

(ایک اسلامی بہن کا سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا ہے کہ جان کا صدقہ جانور جیسے

بکرا یا مرغی وغیرہ ذبح کرکے دینا بہتر ہے۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ''شیرینی (یعنی میٹھی چیز) یا کھانا فُقَرا کو کھلائیں تو صدقہ ہے اور اقارِب کو (یعنی رشتہ داروں کو کھلائیں) تو صلۂ رَحم (یعنی رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ ہے) اور اَحباب کو (یعنی دوستوں کو کھلائیں) تو ضِیافَت (یعنی دعوت ہے)۔ اور یہ تینوں باتیں (یعنی صدقہ، صلۂ رحم اور ضیافت) مُوجِبِ نُزُولِ رَحمت (یعنی رحمت نازل ہونے) ودَفْعِ بَلاومُصیبت (یعنی بلائیں اور مصیبتیں دور ہونے کا سبب) ہیں۔ (مزید فرماتے ہیں:) یہی حال بکری ذَبح کرکے کھلانے کا ہے۔ مگر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جان کا صدقہ دینا زیادہ نَفع رکھتا ہے (یعنی بکری ذبح کرکے کھلائیں تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے اور بلائیں تیزی سے جاتی ہیں)۔'' (فتاویٰ رضویہ، 24 / 185-186 ملتقطا) البتہ یہ ضروری نہیں کہ خود مریض ذبح کرے، بلکہ جسے جانور دیا اس سے بھی کہا جاسکتا ہے کہ وہ جانور کو ذبح کردے۔

جانوروں پر ظلم کرنا قیامت کے دن سخت آزمائش کا باعث بن سکتا ہے!

سُوال: بعض لوگ جانوروں پر بے انتہا ظلم کررہے ہوتے ہیں، ان کے حوالے سے کچھ ارشاد فرمادیجیے۔

جواب: جی ہاں بعض لوگ جانوروں پر بے جا سختی کرتے ان کو مارتے اور جھاڑتے رہتے ہیں جیسے گھوڑا گاڑی یا گدھا گاڑی چلانے والے ان مظلوم جانوروں کو بلا وجہ چابک مارتے رہتے ہیں اور بے چارے گدھے پر تو بہت ظلم کرتے ہیں اس کی ران کے قریب والے حصے کو زخمی کردیتے ہیں اور ٹین کے ڈبّے کا منہ چپٹا کرکے اس کی نوک گدھے کے زخم پر لگاتے ہیں کبھی زور سے مارتے ہیں اور وہ بے چارہ تکلیف اور اذیّت کی وجہ سے اُچھلتا اور بھاگتا ہے۔ اسی طرح گدھا گاڑیوں کی ریس کے موقع پر بھی بہت ظلم کیا جاتا ہے۔ نیز میں نے جوڑیا بازار میں دیکھا ہے گدھا گاڑی پر اتنا بوجھ لاد دیتے ہیں کہ بے چارہ گدھا اوپر ہو کر لٹک جاتا ہے اگر یہ منظر کوئی نرم دل والا آدمی دیکھ لے تو اس کی آنکھوں میں آنسو آجائیں۔

ایک مرتبہ قاری مُصلِحُ الدّین رضوی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے بیان میں فرمارہے تھے کہ میں نے دیکھا کہ ایک گدھا گاڑی میں بہت سارا مال لدا ہوا تھا جس کی وجہ سے بے چارہ گدھا اوپر لٹک گیا تھا یہ دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔ قاری صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ بہت نرم دل آدمی تھے اور ایسے لوگ جب اس طرح کے مَناظِر دیکھتے ہیں تو غم سے رو پڑتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے ان سَقّاکوں پر جو لمحہ لمحہ ان بے زبان و بے چارے جانوروں پر ظلم کررہے ہوتے ہیں انہیں بالکل بھی رحم نہیں آتا۔ یہ لوگ یادرکھیں! قیامت کا دن ہوگا اور یہ جانور ہوں گے جو آپ کے کیے گئے ظلم کا بدلہ لیں گے، یہ قیامت کے دن بہت مہنگا پڑے گا۔ عافیت اسی میں ہے کہ آیندہ کسی بھی جاندار پر ظلم کرنے سے خود کو بچا کر رکھیں چاہے گدھا ہو، گھوڑا ہو، انسان ہو یا چھوٹی سی چیونٹی ہو کسی پر بھی ظلم نہیں کرنا اور اب تک جو کیا ہے اس سے توبہ کرلیجیے۔ اگر آپ کا گدھا یا گھوڑا اپنی گاڑی تیز نہیں چلا پارہا تو اس کو مارنے کے بجائے قیامت کے اس منظر کو پیشِ نظر رکھیے کہ قیامت والے دن پُل صراط پر چلنا ہوگا جس پر قدم رکھنا بھی دشوار ہوگا لیکن پھر بھی بندے کو مجبوراً قدم رکھنا ہی پڑے گا، لوگ کَٹ کَٹ کر جہنّم میں گر رہے ہوں گے اس دن آپ کو پل صراط لازمی عبور کرنا ہوگا اس دن آپ کس قدر بے بس ہوں گے، جب یہ تصوّر آپ کے پیشِ نظر ہوگا تو اُمّید ہے آپ اپنی سواری کی مجبوری یا کمزوری کو سمجھ لیں گے۔

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط　　آفتابِ ہاشمی نورُ الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سَرِ شمشیر پر چلنا پڑے　　رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

(حدائقِ بخشش، ص133)

یادرکھیے! ظُلم قیامت والے دن کا اندھیرا ہے، قیامت والے دن مظلوم کا ہاتھ ہوگا اور ظالم کا گریبان، قیامت والے دن مظلوم ظالم سے اپنے ظُلم کا بدلہ ضرور لے گا، قیامت والے

دن مظلوم کامیاب ہو گا اور ظالم ناکام ہو جائے گا، قیامت والے دن پھُوں پھَاں، اسلحہ کی طاقت، باڈی بلڈنگ، مارشل آرٹ یا بڑے بڑے تعلُّقات کسی کو بھی کام نہیں آئیں گے۔ سمجھ دار وہی ہے جو اپنے کیے پر نادم ہو اور جن جن لوگوں کا دل دکھایا ہے یا کسی بھی طرح تنگ کیا ہے ان سے معافی مانگ کر راضی کرلے ورنہ آخرت میں یہ معاملہ بڑا مہنگا پڑ جائے گا یعنی اپنی نیکیاں دینی پڑیں گی چاہے حج کیا ہو نمازیں پڑھی ہوں خیرات کی ہو یہ سب مظلوم لے جائیں گے اور اگر نیکیاں نہ ہوئیں یا بانٹ بانٹ کر ختم ہو گئیں اور اب دینے کے لئے کچھ بھی نہیں بچا تو مظلوموں کے گناہ اپنے سر لینا پڑیں گے! یعنی بالفرض ظالم نے دنیا میں نیکیاں کی بھی ہوں گی تو یہ قیامت والے دن ہاتھ خالی کیے ہو گا اور جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔ خود کو ظلم کرنے سے محفوظ رکھیے کہ یہ بہت بڑی بلا ہے حتّٰی کہ اس کی وجہ سے ایمان ضائع ہو جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے چنانچہ "الحاوی للفتاوی" جلد 2 صفحہ نمبر 138 پر ہے: حضرتِ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "بُرے خاتمے کا سب سے بڑا سبب ظلم ہے۔" اللہ کریم ہم سب کو ظلم سے محفوظ فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کبوتر اور بلی کی دوستی

سُوال: آپ دیکھ رہے ہیں کہ بِلّی سوئی ہوئی ہے اور کبوتر اس کو تنگ کر رہا ہے، کیا جانور بھی دوسرے جانور کو تنگ کرتے ہیں؟ (ویڈیو دکھا کر سُوال کیا گیا)

جواب: اس ویڈیو میں بِلّی کبوتر کو نرمی سے پکڑ رہی ہے اور اسے کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا رہی، اس کو اپنے پنجوں سے دبوچا بھی ہے تو اتنے آرام سے کہ کبوتر کو کوئی ناخن نہ لگے اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو، اس کے لیے بِلّی نے اپنی انگلیاں موڑ لی ہیں، اور کبوتر کو بھی معلوم ہے کہ یہ ہے تو مجھ سے کافی زیادہ طاقت ور مگر حوصلے والی ہے اسی لیے کبوتر بہت آرام سے

www.dawateislami.net

اس کے پاس ہے۔ اس سے کافی کچھ سیکھنے کو ملا مثلاً ❀ کسی بھی سوتے ہوئے کو تنگ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ اس سے پریشان ہوتا ہے۔ ❀ اگر کوئی سوتے ہوئے کو تنگ کرے تو سونے والا طاقت ور ہونے کے باوُجُود درگزر سے کام لے۔ ❀ یہ بھی درس مِلا کہ اگر ہم کو کوئی تنگ کرے یا گالی دے، جھاڑ جھپٹ کرے اور ہم بھی اس کو اسی طرح جھاڑ کر بھگائیں تو ہم اس جانور سے بھی بُرے ہوئے۔ انسانوں کو سمجھنا چاہیے کہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی رہتی ہیں درگزر کرنا چاہیے۔

دِین خیر خواہی کا نام ہے

سُوال: ہم نے سُنا ہے کہ اگر کوئی سینگ والی بکری کسی بے سینگ والی بکری کو مارے گی تو قیامت کے دِن اُسے اِس کا بدلہ دِیا جائے گا۔ تو اگر کوئی جانور کسی دوسرے جانور کے ساتھ بھلائی کرتا ہے جیسا کہ اِس ویڈیو میں دکھایا گیا ہے تو کیا اِس کا کوئی اَجر دِیا جائے گا؟

(ویڈیو دکھا کر کیا گیا سُوال)

جواب: بکری تو بکری ہے، اگر کوئی چیونٹی بھی کسی دوسری چیونٹی پر ظلم کرے گی تو اُس سے بھی بدلہ لیا جائے گا۔ (مسند امام احمد، 3/289، حدیث: 8764 ماخوذاً) البتّہ اگر کوئی جانور دوسرے جانور کے ساتھ بھلائی کرتا ہے تو اُس کو اِس کا اَجر ملنے کے بارے میں کوئی رِوایت پڑھنا مجھے یاد نہیں ہے۔ جو ویڈیو دکھائی گئی ہے وہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ ایک بطخ اپنے مُنہ کے ذریعے مچھلیوں کو دانے کھلا رہی ہے، حالانکہ بطخ مچھلیوں کو کھاتی ہے اور پانی پر تیرتی بھی ہے۔ اِس سے ہم اِنسانوں کو یہ درس ملتا ہے کہ آج ہم ایک دوسرے کے مُنہ سے نوالہ چھین رہے ہیں، چوری، ڈکیتی اور قتل و غارت گری کر رہے ہیں جبکہ ایک بے زَبان جانور دوسرے جانور پر اِتنی شفقت کر رہا ہے کہ اپنے مُنہ سے اُس کے مُنہ میں دانے ڈال رہا ہے۔ اِس اِعتبار سے اِنسان ایک جانور سے بھی گیا گزرا ہو گیا۔ ہمیں اللہ پاک کی نافرمانیوں سے

www.dawateislami.net

بچنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنی چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہمیں خیر خواہی یعنی دوسرے کی بھلائی چاہنے کا درس دیا گیا ہے۔ ”اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ“ یعنی دِین خیر خواہی کا نام ہے۔ (مسلم، ص51، حدیث:196)

دوسروں کا خیال رکھئے

سُوال: حضور! یہ دیکھئے! ایک مُرغا، مُرغی کا دِھیان کر رہا ہے، لیکن اِنسان دوسرے اِنسان کا خیال نہیں کرتا، لوگ مَر رہے ہیں، ذَرا لوگوں کو سمجھائیے! (ایک منظر دِکھایا گیا جس میں ایک مُرغا بارِش کے دوران مُرغی کے اُوپر اپنا پَر پھیلا کر اُسے بارِش سے بچانے کی اپنی سی کوشش کر رہا تھا اور یہ سُوال کیا گیا۔)

جواب: کیا بات ہے! یہ واقعی انوکھا منظر ہے۔ اِس سے ہمیں یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ جب جانور ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں تو ہم اِنسانوں کو تو ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ ہمدردی کرنی چاہیے۔ لیکن افسوس! اِنسانوں کی ایک تعداد ایسا نہیں کرتی۔ خود محفوظ ہیں تو بس سب ٹھیک ہے۔ ”حضرتِ سَری سَقَطی رحمۃ اللہِ علیہ کی بازار میں دُکان تھی، ایک دفعہ اُس بازار میں آگ لگ گئی، پورا بازار جل گیا، لیکن آپ رحمۃ اللہِ علیہ کی دُکان بچ گئی۔ جب آپ کو اِس بات کی خبر دی گئی تو بے ساختہ آپ کے منہ سے نکلا: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ مگر فوراً ہی اپنے نفس کو ملامت کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا: ”فقط اپنا مال بچ جانے پر میں نے کیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ دیا!“ چنانچہ آپ نے تجارت کو خیر باد کہہ دیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنے پر توبہ و مُعافی کی خاطر عُمر بھر کے لئے دُکان چھوڑ دی۔“ (احیاء العلوم، 5/ 71)

کیا شان ہے ہمارے بزرگوں کی! یہ تھا اُن کا ذِہن کہ خود نقصان سے بچ کر خوش نہیں ہونا، بلکہ دوسروں کے نقصان کا بھی خیال رکھنا ہے۔ سیلاب آیا ہوا ہے، دوسروں کا مال

www.dawateislami.net

ڈوب رہا ہے اور ہم اپنے سامان کے ساتھ بچ کر نکل جائیں، نہیں! ایسا نہیں کرنا! اگر کوئی وائرس آیا ہوا ہے اور میں اُس وائرس سے بچ گیا ہوں تو مجھے اس وائرس کے شکار لوگوں سے ہمدردی اور خیر خواہی کرنی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے کی غم خواری نہیں کر رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک تعداد ہے جو غم خواری کر رہی ہے۔ اللہ کریم ہم کو بھی غم خواری کرنے والوں میں شامل فرمائے۔

کھال پُھلا لینے والی مچھلی کھانا کیسا؟

سُوال: جو مچھلی اپنی کھال پُھلا لیتی ہے کیا اسے کھانا حلال ہے؟ (مچھلی کی ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا جس میں ایک آدمی مچھلی پکڑ کر اس کو کُھجا رہا ہے جس سے مچھلی کی کھال پھولتی جا رہی ہے۔)

جواب: یہ مچھلی ہی ہے اور جب مچھلی ہے تو اِس کا کھانا بھی حَلال ہے۔ ہو سکتا ہے جب اِس پر کوئی دُشمن حملہ آور ہوتا ہو تو یہ اِس طرح پُھول کر خود کو بچاتی ہو تا کہ وہ اِس کو اپنے مُنہ میں نہ لے سکے۔ اِس ویڈیو میں ایک شخص اس کو ہاتھ سے رَگڑ رہا ہے جس سے شاید مچھلی پر گھبراہٹ طاری ہو رہی ہے اور اس نے خود کو پُھلا لیا ہے، اگر واقعی مچھلی کو گھبراہٹ ہو رہی ہے اور وہ تکلیف محسوس کر رہی ہے تو ایسا کرنے کی شَرعاً اِجازت نہیں ہے، یہ شخص توبہ کرے۔ یاد رَکھیے! کسی بھی جانور بلکہ کسی کیڑے کو بھی بِلاوجہ تکلیف دینا جائز نہیں ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، 9/663)

چھوٹے بچّے کیڑے مکوڑوں کو کُچل رہے ہوتے ہیں یا بِلّی کو اس کی پُونچھ سے اُٹھاتے ہیں اور گُھما کر پھینک دیتے ہیں انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے، بڑوں کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ایسا نہ کرنے دیں۔ جو جانور اِیذا نہیں دیتے انہیں بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے اور جو جانور اِیذا دیتے ہیں انہیں مارنے کی اِجازت ہے جیسے مچھر وغیرہ۔ البتّہ انہیں بھی ماریں تو آسان سے آسان

www.dawateislami.net

موت ماریں تاکہ کم سے کم تکلیف ہو، کُچل کُچل کر یا تھوڑی تھوڑی تکلیف دے کر مارنے کی اِجازت نہیں ہے۔

حضرتِ امام ابنِ حجر ہیتمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِنسان نے ناحق کسی چوپائے کو مارا یا اسے بھوکا پیاسا رکھا یا اس سے طاقت سے زیادہ کام لیا تو قیامت کے دِن اس سے اسی کی مثل بدلہ لیا جائے گا جو اس نے جانور پر ظلم کیا یا اسے بھوکا رکھا۔ اِس پر دَرجِ ذَیل حدیثِ پاک دَلالت کرتی ہے۔ چُنانچہ رَحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے جہنّم میں ایک عورت کو اِس حال میں دیکھا کہ وہ لٹکی ہوئی ہے اور ایک بلّی اُس کے چہرے اور سینے کو نوچ رہی ہے اور اسے ویسے ہی عذاب دے رہی ہے جیسے اس (عورت) نے دُنیا میں قید کرکے اور بھوکا رکھ کر اسے تکلیف دی تھی۔ (بخاری، 2/ 99، حدیث: 2364 مفہوما) اِس رِوایت کا حکم تمام جانوروں کے حق میں عام ہے۔ (الزواجر، 2/ 174) اور بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: جانور پر ظُلم کرنا ذِمّی کافر پر (اب دُنیا میں سب کافر حَربی ہیں) ظلم کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مُسلِم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیونکہ جانور کا کوئی مُعِین و مددگار اللہ پاک کے سِوا نہیں اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے!

جانوروں کی آپس میں دوستیاں

سُوال: جانور اگر جانور پر ظلم کرے تو بروزِ قیامت اُس سے ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، بھینس کے اوپر عام طور پر سواری نہیں کی جاتی جیسا کہ ویڈیو میں دیکھا جارہا ہے کہ بکری بھینس کے اوپر چڑھ کر پتّے کھارہی ہے تو کیا بکری کا اِس طرح بھینس کے اوپر چڑھنا ظلم ہے اور اس کا بدلہ لیا جائے گا؟ (ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا)

جواب: اِس ویڈیو میں بھینس جس طرح سر جُھکائے اور کمر سیدھی کیے کھڑی ہے اسے دیکھ

www.dawateislami.net

کر یہ نہیں لگتا کہ اِس پر ظلم ہو رہا ہے بلکہ یوں لگتا ہے کہ بھینس نے بکری کے ساتھ تعاوُن کیا ہے کہ میری کمر پر چڑھ کر دَرخت سے پتّے کھالو۔ اگر اس پر ظلم ہو رہا ہوتا تو یہ اُچھل کود کرتی اور بکری کا بھینس سے کیا مقابلہ ہو گا وہ تو بہت جاندار ہوتی ہے۔ بعض اوقات جانوروں کی آپس میں دوستیاں ہو جاتی ہیں جس کی ہمیں سمجھ نہیں پڑتی اور وہ یوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کرتے ہیں۔

اللہ پاک کا ذِکر کرنے والا جانور

سُوال: سُنا ہے مینڈک کے ذَریعے فرعونیوں کو عذاب دیا گیا تھا تو کیا اس سے پہلے مینڈک روئے زمین پر موجود نہیں تھے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: جب فرعونیوں کو عذاب دیا گیا تھا تو مینڈک ہی مینڈک ہو گئے تھے حتّٰی کہ کھانے پینے اور بیٹھنے کی جگہوں پر بھی مینڈک آجاتے تھے جس کی وجہ سے یہ لوگ تنگ آ گئے تھے۔ (حاشیۃ الصاوی، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:133، الجزء:2، 1 / 703 مفہوما) حضرتِ انس رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ مینڈکوں کو قتل مَت کرو کیونکہ جب یہ اُس آگ کے پاس سے گزرے جس میں حضرتِ اِبراہیم خَلِیْلُ اللہ علیہ السّلام کو ڈالا گیا تھا تو انہوں نے اپنے منہ میں پانی بھر کر اس پہ چِھڑکا تھا۔ (تفسیر روح البیان، پ19، النمل، تحت الآیۃ:16، 6 / 330) مینڈک کے بارے میں یہ بھی ہے کہ یہ کثرت سے ذِکر کرتا ہے اس کو مَت مارو۔ (معجم اوسط، 3 / 12، حدیث:3716 ماخوذا) بارش کا پانی جمع ہوتا ہے تو مینڈک خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اسی لیے ایک کہاوت بھی ہے "برساتی مینڈک" یاد رہے! مینڈک کھانا حرام ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الذبائح، 9 / 508)

کُتّوں کی لڑائی کروانا کیسا؟

سُوال: کُتّوں کی لڑائی کروانا کیسا ہے؟

www.dawateislami.net

جواب: کُتّے لڑانا ناجائز ہے(مراٰۃ المناجیح، 5/ 659)جولوگ کُتّے لڑاتے ہیں وہ اس سے توبہ کریں۔

”یارسولَ اللہ آپ پر جان قربان“ کے بائیس حُرُوف کی نِسبت سے قُربانی کی کھالیں جَمع کرنے والے کیلئے 22 نیّتیں اور احتیاطیں

دو فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ﴿1﴾ ”مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (معجم کبیر، 6/ 185، حدیث:5942) ﴿2﴾ ”اچھی نیّت بندے کو جنَّت میں داخِل کردیتی ہے۔“ (مسند الفردوس، 4/ 305، حدیث:6895) **دو مَدَنی پھول:** ﴿1﴾ بغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا ﴿2﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتیں کرتا ہوں ﴿2﴾ ہر حال میں شَریعت وسنّت کا دامن تھامے رہوں گا ﴿3﴾ قربانی کی کھالوں کے لئے بھاگ دوڑ کے ذَرِیعے دعوتِ اسلامی کے ساتھ تعاوُن کروں گا ﴿4﴾ کوئی لاکھ بدسُلوکی کرے مگر اظہارِ غصّہ اور ﴿5﴾ بداَخلاقی سے پرہیز کرکے دعوتِ اسلامی کی ناموس وعزّت کی حفاظت کروں گا ﴿6﴾ قربانی کی کھالوں کے سبب لاکھ مصروفیت ہوئی بِلاعُذرِ شَرعی کسی بھی نَماز کی جماعت تو کیا تکبیرِ اولیٰ بھی تَرک نہیں کروں گا ﴿7﴾ پاک لباس مع عمامہ شریف اور تہبند شاپر وغیرہ میں ڈال کر نمازوں کیلئے ساتھ رکھوں گا(حسبِ ضَرورت بستے وغیرہ پر بھی رکھ سکتے ہیں۔اِس کی خاص تاکید ہے، کیوں کہ ذَبح کے وَقت نکلا ہوا خون نَجاستِ غَلیظہ اور پیشاب کی طرح ناپاک ہے اور کھالیں جمع کرنے والے کا اپنے کپڑے پاک رکھنا انتہائی دُشوار ہے۔ بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ 389 پر ہے:”نَجاستِ غَلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک دِرہم سے زیادہ لگ جائے تو اُس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نَماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیّتِ اِستِخفاف (یعنی اِس حکمِ شریعت کو ہلکا جان کر) ہے تو کفر ہوا اور اگر دِرہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجِب ہے کہ بے پاک کیے نَماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نَماز کا اِعادہ واجِب ہوا

www.dawateislami.net

اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر دِرہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے کہ بے پاک کیے نَماز ہو گئی مگر خلافِ سُنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے") ﴿8﴾ مسجِد، گھر، مکتب اور مدرسے وغیرہ کی دَریوں، چٹائیوں، کارپیٹ، اور دیگر چیزیں خون آلود ہونے سے بچاؤں گا (وُضوخانے کے گیلے فرش یا پائیدان وغیرہ پر بھی خون آلود پاؤں سَمیت جانے سے بچنے اور وُضو کرتے ہوئے خوب اِحتیاط کرنے کی ضَرورت ہے ورنہ نَجاست کی آلُودَگی اور ناپاک پانی کے چھینٹوں سے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی ناپاک کر ڈالنے کا احتمال رہے گا) ﴿9﴾ خون آلود بدبُو دار کپڑوں سَمیت مسجِد میں نہیں جاؤں گا (بدبُو نہ بھی آتی ہو تب بھی ناپاک بدن یا کپڑا یا چیز مسجد میں لے جانا منع ہے۔ زخم، پھوڑے، کپڑے، عمامے، چادر، بدن یا ہاتھ منہ وغیرہ سے بدبو آتی ہو تو تب بھی مسجِد کے اندر داخل ہونا حرام ہے۔ فیضانِ سُنَّت جلد اوّل صفحہ نیچے سے 1217 پر ہے: مسجِد کو (بد) بُو سے بچانا واجِب ہے وَلِہٰذا مسجِد میں مِٹّی کا تیل جلانا حرام، مسجِد میں دِیا سَلائی (یعنی ماچس کی تیلی) سُلگانا حرام، حتّٰی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: مسجِد میں کچّا گوشت لے جانا جائز نہیں۔ (ابن ماجہ، 1/413، حدیث:748) حالانکہ کچّے گوشْت کی (بد) بُو بہُت خَفِیف (یعنی ہلکی) ہے) ﴿10﴾ قلم، رسید بُک، پیڈ، گلاس، چائے کے پیالے وغیرہ پاک چیزوں کو ناپاک خون نہیں لگنے دوں گا (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ جلد 4، صفحہ 585 پر ہے "پاک چیز کو (بلا اجازتِ شرعی) ناپاک کرنا حرام ہے") ﴿11﴾ جو دوسرے اِدارے کو کھال دینے کا وعدہ کر چکا ہو گا اُس کو بدعَہدی کا مشورہ نہیں دوں گا (آسان طریقہ یہ ہے کہ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ آپ سارا ہی سال متوجّہ رہئے اور خود ہی پَہَل کر کے کھال بُک کروا کر رکھئے) ﴿12﴾ اپنی طے شُدہ کھال اگر کسی سُنّی اِدارے کا آدمی لینے نہیں پہنچا، یا ﴿13﴾ غَلَطی سے میرے پاس آگئی تو بہ نیّتِ ثواب اُدھر دے آؤں گا ﴿14﴾ جو کھال دے گا ہو سکا تو اُس کو مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کا کوئی رسالہ یا پمفلٹ تحفۃً پیش کروں گا ﴿15﴾ نیز اُس کو "شکریہ، جَزَاکَ اللّٰہ" کہوں گا (فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ۔ یعنی جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ پاک کا بھی

www.dawateislami.net

شکر ادا نہ کیا۔(ترمذی، 3/384، حدیث:1962)) ﴿16﴾ کھال دینے والے پر اِنفرادی کوشِش کر کے اُس کو سنّتوں بھرے اجتِماع اور ﴿17﴾ مَدَنی قافِلوں میں سفر وغیرہ کی رغبت دِلاؤں گا ﴿18﴾ بعد میں بھی اُس سے رابِطہ رکھ کر کھال دینے کے اِحسان کے بدلے میں اُسے دینی ماحول میں لانے کی کوشِش کروں گا اگر ﴿19﴾ وہ مَدَنی ماحول میں ہوا تو اُسے مَدَنی قافِلے کا مسافِر یا ﴿20﴾ نیک اعمال کا عامِل بناؤں گا یا ﴿21﴾ کوئی نہ کوئی مزید کوشش کروں گا۔(ذمّے داران کو چاہئے کہ بعد میں وَقت نکال کر کھال دینے والوں کا شکریہ ادا کرنے ضَرور جائیں نیز ان سب مُحسِنین کو علاقائی سطح پر یا جس طرح مناسب ہو اِکٹھا کر کے مختصراً نیکی کی دعوت اور لنگرِ رسائل وغیرہ تقسیم فرمائیں۔رسائل کی دعوتِ اسلامی کے چندے سے نہیں جُداگانہ ترکیب کرنی ہوگی) ﴿22﴾ دُور و نزدیک جہاں سے بھی کھال اُٹھانے (یا بستہ یا کوئی سا کام سنبھالنے) کا ذمّے دار اسلامی بھائی حکم فرمائیں گے، بِلا رَدّ وکَد اِطاعت کروں گا۔(یہ نیّتیں بہُت کم ہیں، علمِ نیّت سے آشنا مزید بہُت ساری نیّتیں نکال سکتا ہے)

فہرس

جانوروں کے بارے میں دلچسپ سوال جواب	1	جان کا صدقہ کس چیز سے دیا جائے؟	6
دُرود شریف کی فضیلت	1	جانوروں پر ظُلم کرنا آزمائش کا باعث بن سکتا ہے!	7
شیخ عثمان حیری اور زخمی گدھا(حکایت)	1	کبوتر اور بلّی کی دوستی	9
جانور کی مدد کرنے پر اَجر	2	دِین خیر خواہی کا نام ہے	10
کیا بکریاں پالنا سنّت ہے؟	3	دوسروں کا خیال رکھئے	11
جانور بیچ کر میلاد کا لنگر کرنا کیسا؟	3	کھال پھلا لینے والی مچھلی کھانا کیسا؟	12
کیا بھُولنا بھی اللہ کی نعمت ہے؟	4	جانوروں کی آپس میں دوستیاں	13
حرام جانور کا نام لینے سے 40 دن تک نماز قبول نہیں ہوتی؟	5	اللہ پاک کا ذِکر کرنے والا جانور	14
پنجروں میں طوطے پالنا کیسا؟	5	کُتّوں کی لڑائی کروانا کیسا؟	14
گائے کا بچّہ پیدا ہوتے ہی بیچ دینا کیسا؟	6	قربانی کی کھالیں جمع کرنے کی 22 نیّتیں اور احتیاطیں	15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ایک اَہم شَرعی مسئلہ

ہمیشہ قربانی کی کھالیں اور نفلی عطیات "کُلّی اختیارات" یعنی کسی بھی نیک اور جائز کام میں خرچ کر لئے جائیں اس نیّت سے عنایت فرمایا کریں کیونکہ اگر مخصوص کر کے دیا مثلاً کہا کہ: "یہ دعوتِ اسلامی کے مدرسے کیلئے ہے" تو اب مسجد یا کسی اور مد (یعنی عنوان) میں اس کا استعمال کرنا گناہ ہو جائے گا۔ لینے والے کو بھی چاہیے کہ اگر کسی مخصوص کام کیلئے بھی چندہ دے تو احتیاطاً کہہ دیا کرے کہ ہمارے یہاں مثلاً دعوتِ اسلامی میں اور بھی دینی کام ہوتے ہیں، آپ ہمیں "کُلّی اختیارات" دے دیجئے تاکہ یہ رقم دعوتِ اسلامی جہاں مناسب سمجھے وہاں نیک اور جائز کام میں خرچ کرے۔ یاد رہے! چندہ دینے والا "ہاں" کرے اور وہ چندے یا کھال وغیرہ کا اصل مالک ہو تو ہی "اجازت" مانی جائے گی۔ لہٰذا چندہ یا کھال پیش کرنے والے سے پوچھ لیا جائے کہ یہ کس کی طرف سے ہے اگر کسی اور کا نام بتائے تو اب اس کا "ہاں" کرنا مفید نہ ہوگا اصل مالک سے فون وغیرہ کے ذریعے رابطہ کرے۔

(زکوٰۃ اور فطرہ دینے والے سے کُلّی اختیارات لینے کی حاجت نہیں کیوں کہ یہ "شرعی حیلے" کے ذریعے استعمال کیے جاتے ہیں۔)

978-969-722-191-2
01082202

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net